© rasailojaraid.com

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے۔

(ادارہ)

کتاب: نبی و صدیق

مؤلفہ: مولانا سید نورالحسن بخاری رحمہ اللہ

ضخامت: ۲۵۶ صفحات

ناشر: مکتبۂ محمودیہ گلی نمبر ۷، شہزاد پارک فیصل آباد

قیمت: ۱۰۰ روپے

حضرت علامہ سید نورالحسن بخاری رحمہ اللہ کا شمار علماء اہل سنت کی ممتاز شخصیات میں ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں تقریر اور تحریر دونوں نعمتوں سے حظِ وافر عطا فرمایا تھا۔ تاریخ و سوانح کے میدان میں انہوں نے بہت تحقیقی کام کیا ہے۔ سیرت اصحابِ رسول علیہم الرضوان ان کا خاص موضوع رہا اور انہوں نے ان قدسی صفات کی حامل شخصیتوں کے کھرے اور اجلے کردار پر یہودیوں اور سبائیوں کی اڑائی ہوئی گرد کو جس جذبۂ ایمانی سے صاف کیا وہ ان کی شخصیت کی طرّۂ امتیاز ہے۔ ''نبی و صدیق'' حضرت بخاری مرحوم کی تحقیقی تصنیف ہے۔ جس میں سیدنا ابوبکر صدیق کی شخصیت کا ہمہ جہتی جائزہ لیا گیا ہے قبول اسلام سے لے کر روضۃ النبی ﷺ میں استراحت پذیر ہونے تک اپنے عنوانات اور معلومات کے اعتبار سے اس موضوع پر بالکل منفرد کتاب ہے۔ قلم کی روانی اور اسلوب کی چاشنی ان کے جذبِ دروں کی مظہر ہے۔

پرانا ایڈیشن حضرت بخاری مرحوم نے خود شائع کرایا تھا جو کتابتی اغلاط سے مبرا تھا۔ تازہ ایڈیشن میں کمپیوٹر کتابت کی وجہ سے بعض جگہ اغلاط رہ گئیں ہیں مکتبہ محمودیہ کے منتظمین آئندہ ایڈیشن میں ان کی تصحیح کا اہتمام فرمائیں۔ نیز حضرت بخاری مرحوم کی دیگر تصانیف کی اشاعت کا بھی انتظام فرمائیں کہ وہ بہت ہی علمی و دینی اور تحقیقی سرمایہ ہے (تبصرہ خادم حسین)

نام کتاب: مولانا عبیداللہ سندھیؒ اور ان کے چند معاصر

مصنف: ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہان پوری

ضخامت: ۲۲۴ صفحات

ملنے کا پتے: مکتبہ شاہد ۱/۹ علی گڑھ کالونی کراچی ۷۵۸۰۰

دارالکتاب عزیز مارکیٹ اردو بازار لاہور

اس کتاب کا موضوع ایک تاریخی واقعہ ہے۔ ۱۹۱۳ء میں دارالعلوم دیوبند سے امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھیؒ کے اخراج اور بے دخلی کا افسوس ناک واقعہ رونما ہوا۔ ادھر ۱۹۱۵ء میں وائسرائے ہند لارڈ ہارڈنگ کی طرف سے دارالعلوم کے مہتمم مولانا محمد احمد قاسمی کو ''شمس العلماء'' کا خطاب عطاء کیا گیا۔ زیر نظر کتاب کے مؤلف فاضل گرامی ڈاکٹر ابو سلمان شاہ جہان پوری، ان دونوں واقعات کو باہم مربوط کر کے دیکھتے اور دکھلاتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب چونکہ تحقیق کے مردِ میدان ہیں اس لئے کوئی بات بلا

© rasailojaraid.com